بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

غیرت کے نام پر خواتین کا قتل غیر شرعی عمل ہے، مفتیان کرام

اسلام میں نجی عدالتوں اور جرگوں کی کوئی گنجائش نہیں، شرعی اعلامیہ جاری

لاہور (خبر نگار خصوصی) سنی اتحاد کونسل پاکستان کے چیئرمین صاحبزادہ حامد رضا کی اپیل پر سنی اتحاد کونسل کے مفتیوں نے اپنے اجتماعی شرعی اعلامیہ میں ایبٹ آباد میں جرگے کے فیصلے پر 16 سالہ لڑکی کو قتل کر کے اس کی لاش کو جلائے جانے کے المناک واقعہ کو غیر شرعی، غیر اخلاقی اور غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔ شرعی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ اسلام میں نجی عدالتوں اور جرگوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ اسلام ماں، بہن اور بیٹی کو خود ساختہ رسومات کے نام پر قتل کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ غیرت کے نام پر خواتین کا قتل غیر شرعی عمل ہے۔ دین اسلام اسلامی ریاست کے عدالتی نظام کی تابعداری کا درس دیتا ہے۔ جرگے کا لڑکی کو جلا دینے کا فیصلہ بدترین جہالت پر مبنی ہے۔ اس دردناک واقعہ میں ملوث افراد کو سخت ترین سزائیں دیکر عبرت کا نشان بنایا جائے۔ شرعی اعلامیہ جاری کرنے والے مفتیان کرام میں مفتی محمد حسیب قادری، مفتی محمد اکبر رضوی، مفتی محمد حسین صدیقی، علامہ محمد اکبر نقشبندی، علامہ ڈاکٹر مفتی محمد کریم خان، علامہ غلام سرور حیدری، علامہ تنویر الاسلام نقشبندی، علامہ حافظ یعقوب فریدی، علامہ سیف سیالوی، مفتی محمد شیر خان، مفتی محمد بخش رضوی، مفتی غلام عثمان غنی، مفتی محمد منور حسین رضوی، مفتی عبدالشکور رضوی شامل ہیں۔

ShareThis
ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھیے
آج کا اخبار پڑھیے